Fikr-o-Nasar (Islamabad) 8:1 (1970)

فہرست مخطوطات

کتب خانہ ادارۂ تحقیقات اسلامی

محمد طفیل

مخطوطہ نمبر ۳۹ ۔ داخلہ نمبر ۳۷۸۵ ۔ فن قرأت

نام کتاب الاسئلۃ والاجوبۃ فی القراءۃ ۔ تقطیع $\frac{9\frac{1}{2} \times 6\frac{1}{4}}{6\frac{3}{4} \times 4}$ ۔ حجم ۲۳ ورق

سطر فی صفحہ ۲۱ ۔ مصنف احمد بن عمر الاسقاطی ۔ کاغذ دستی مصری ۔ روشنائی معمولی صمغ دودک

زبان عربی ۔ خط نسخ معمولی ۔

آغاز :-

بسم الله الرحمن الرحيم، نسأل الله الإعانة يقول العبد الفقير الى
لطف مولاه الجلى والخفى احمد بن عمر الإسقاطى الحنفى لطف الله به وبلغه فى
الدارين غاية اربه نحمدك اللهم حمدا كافيا فى تيسير الهداية ونهاية
الارشاد ونشكرك شكرا مفيد البلوغ كنز المعانى وحرز الامانى وغاية الإسعاد
ونصلى ونسلم على نبيك الهادى الى سبيل الرشاد صلاة طيبة النشر الى يوم
الحشر والميعاد وعلى آله الفائزين بتجريد نفوسهم للتذكرة والتبصرة والامداد

اختتام :-

والحمد لله تمت اجوبة المسائل المشكلات فى علم القراءات والحمد لله الذى
بنعمته تتم هذه الصالحات والصلوة والسلام على سيدنا محمد صلاة تسعدنا
بها فى الحياة وبعد الممات هذا وقد امرنى مولانا الوزير المشار اليه ايّد دولته و
خلّد جزيل النعم عليه ان ابيّن ما فى القرآن من أحزاب وأنصاف واثمان وارباع
واثمان فامتثلته بأمره وشرعت معتمدا على المعين اللطيف وصنعت لذلك جد

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

ولا يسهل الإطلاع عليه عند الإحتياج اليه والذى اذكره فيه هو الذى اخذته على مشائخى رحمهم الله تعالى وجرى عليه قرامصى فى الاداء والاقراء وان كان بعضهٗ مخالفا لما ذكره الامام السخاوى فى كتابه جمال القراء وذيلت ذلك بفوائد منها عدد آيات القرآن وعدد كلماته وحروفه واسأل الله السلامة من سهو القلم وزلة القدم و حوادث الدهر وحروفه وصلى الله على سيدنا النبى الامى وعلى آله وصحبه وسلم آمين۔

مصنف خطبہ کتابت کے بعد یہ ذکر کرتا ہے کہ عبداللہ بن مصطفیٰ بن محمد الکیزلی الوزیر نے مصنف سے فن تجوید و قراءت پر کچھ سوالات کئے تھے، جن کا جواب مصنف نے اس رسالے کی شکل میں دیا ہے۔ اس میں جملہ تینتالیس سوالات قرآن مجید کے وجوہ قراءت پر درج ہیں۔ جن کے جواب میں اچھی طرح نحوی ترکیبوں اور صرفی تغیرات کو واضح کر دیا ہے۔

مصنف کا تذکرہ باوجود تلاشِ بسیار نہیں مل سکا۔ عبارت کی ساخت بتاتی ہے کہ یہ تیرھویں صدی کے اواخر کی تحریر ہے۔ کتاب کی داخلی شہادت یہ ہے کہ اس میں مشہور عالم قراءت الجعبری کی نظم سے چند اشعار نقل کئے گئے ہیں۔ اور جعبری کی وفات ۷۳۲ھ میں ہوئی۔ اسی طرح آخرِ کتاب میں امام سخاوی متوفی ۹۰۲ھ کا حوالہ بھی ملتا ہے۔

قرینِ قیاس یہ ہے کہ یہ کتاب مصر میں تصنیف ہوئی اور وہیں اس کی کتابت ہوئی۔ تاہم اس کتاب کے چھپنے کی تاحال ہمیں کوئی اطلاع نہیں ہے۔

مخطوط نمبر ۳۹/۲ داخلہ نمبر ۳۷۸۵

نام نیل المرام فی وقف حمزہ و ہشام

مصنف ابوالصلاح علی بن محمد محسن الصعیدی الرملی ۔ سن تالیف ۱۲۲۴ھ

کاتب کا نام اور سن تحریر موجود نہیں ہے۔ تقطیع $\frac{9\frac{1}{2}\times 6\frac{1}{4}}{6\frac{3}{4}\times 4}$ ۔ حجم ۴۵ ورق

کاغذ دستی مصری۔ روشنائی معمولی صمغ دودی عنوانات سرخ رنگ۔ زبان عربی۔ خط نسخ بدخط۔

آغاز :- بسم الله الرحمٰن الرحیم وصلى الله على سيدنا محمد۔ الحمد لله الذى شرف العلماء العاملين برفع الدرجات واهتم عليهم بالعلوم اللدنى مجزواعنه باوضع العبارات،

وازالواعن طالبیہ ماصعب علیھم من مبہم المسائل وخفی المشکلات والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا ومولانا محمد المبعوث باوضع اللغات المخصوص بباھرات الآیات واشرف المعجزات وعلی آلہ وصحبہ الذین حاذوا قصب السبق فی الحیات بعد الممات۔

اختتام یوں ہوتا ہے :۔

وان یغفر لی ولوالدیّ ولمشائخی ولجمیع المسلمین ولمن قرأ فی ھذہ المؤلف ودعالی بالمغفرۃ وان لا ینسانی من صالح دعائہ فی خلواتہ وجلواتہ وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ وسلم علی النجم الزاھر وبعلم الظاھر سیدنا ومولانا محمد وعلی آلہ وصحبہ صلوٰۃ وسلاما دائمین ملازمین الی یوم الذی کلما ذکرہ الذاکرون وغفل عن ذکرہ الغافلون۔ والحمد اللہ علی کل حال سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین الفہ مؤلفہ ۱۲۲۴ھ

مصنف خطبہ کتابت کے بعد لکھتا ہے کہ میں نے یہ کتاب النشر لحافظ ابن الجزری، شرح الشاطبیہ الجعبری، ابی الشامہ، ابن القاصح اور شرح وقف ہمزہ وہشام مصنفہ ابن ام قاسم مرادی سے اقتباس و انتقاط کر کے لکھی ہے۔

کتاب کا موضوع اس کے نام سے عیاں ہے۔ مصنف کا تذکرہ نہیں مل سکا۔ کتاب کے چھپنے کی کوئی اطلاع نہیں۔ زیر نظر مخطوطہ مکمل ہے۔ اگرچہ بدخط ہے۔ تاہم معمولی توجہ سے پڑھا جا سکتا ہے۔